Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom
Contact No 0322-6444659 0333-6444659

مدرسہ عارف العلوم
MADARSA ARIF UL ULOOM

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراتشی پاکستان
ایس ٹی۔۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
0322-6444659
رابطہ نمبر 0333-6444659

سؤال: اگر کسی نے اپنا مکان کرایہ پر دیا گیارہ مہینہ کے لئے اور ایڈوانس حاصل کیا، تو کیا ایڈوانس کی رقم اس کو فی الحال ہم اپنے استعمال میں لاسکتے ہیں، پھر جب وہ مکان خالی کریں گے تو ان کو واپس کر دیں گیں ان شاء اللہ یا یہ رقم ان کی امانت ہے اس کو استعمال نہیں کرسکتے۔ راہنمائی فرمادیں۔

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

مکان / دوکان کرایہ پر دینے کی صورت میں مالک ، کرایہ دار سے ایڈوانس وصول کرتا ہے، اس کی شرعی حیثیت یہ ہے کہ یہ ابتداءً امانت ہے، اور عرف میں چونکہ اس کو استعمال کرنے کی اجازت ہوتی ہے، اس لئے انتہاءً اس کی حیثیت قرضہ کی ہے۔ مالک اگر اس رقم کو اپنے ذاتی استعمال میں خرچ کرنا چاہے تو کر سکتا ہے، لیکن اس کی واپسی مالک کی ذمہ واجب ہو گی۔

دار الافتاء جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے فتاوی میں ہے:

کرایہ دار سے سیکورٹی کے طور پر کچھ رقم (ایڈوانس) وصول کرنا درست ہے، یہ رقم مالک کے پاس ابتداًامانت اور عرفاًکرایہ دار کی طرف سے استعمال کی اجازت ہونے کی وجہ سے قرض ہوتی ہے، لہذا اس پر قرض والے احکام لاگو ہوں گے۔

اس کو کاروبار میں لگانا اور اس سے نفع کمانا درست ہو گا، نفع مالکِ مکان کا ہو گا نہ کہ کرایہ دار کا، البتہ دکان چھوڑتے وقت یہ رقم کرایہ دار کو واپس لوٹانا لازم ہے۔

(ایڈوانس رقم کی فقہی حیثیت / اس سے کاروبار کرنے اور حاصل ہونے والے نفع کا حکم فتویٰ نمبر: 144502100860)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دار الافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

14 جمادی الثانیہ 1447ھ / 6 دسمبر 2025ء

فتویٰ نمبر:506

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشنِ اقبال، کراچی